ویب ڈویلپنگ میں شرکت بالعمل کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-389 تاریخ:15-10-2024

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم دوافراد پہلے علیحدہ علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ بنانے کا کام کرتے تھے، اب ہم نے اس بات پر پارٹنرشپ کی ہے کہ ہم دونوں مل کر کمپنیوں اور دیگر لوگوں کو جائز ویب سائٹ بنا کر دیا کریں گے، لوگوں سے کام لینے اور عمل کرنے میں دونوں برابر شریک ہوں گے، پیسے کوئی بھی نہیں ملائے گا اور جو بھی نفع ہوا کرے گا وہ آدھا آدھا تقسیم ہوگا اخراجات جو بھی ہوں گے وہ کام کی ایڈوانس رقم سے پورے کئے جائیں گے، شریک اپنی رقم نہیں لگائیں گے۔ براہ کرم رہنمائی فرمادیں کیا ہمارا اس طرح کام کرنا، جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ دونوں کا باہم بیان کردہ طریقے کے مطابق شرکت کرنا بالکل جائز ہے۔

تفصیل مسئلہ:

سوال میں شرکت کا جو طریقہ بیان کیا گیا ہے اس کا تعلق شرکت عقد کی قسم شرکت عمل سے ہے جس میں دو لوگ مل کر کام میں شرکت کرتے ہیں یعنی لوگوں سے کام وصول کرتے ہیں اور مل کر کام کرتے ہیں اور جو نفع ہوتا ہے وہ آپس میں طے شدہ فیصد کے حساب سے تقسیم کرلیتے ہیں نیز اسی طرح شرکت عمل میں شرکاء ایک دوسرے کے لئے برابر نفع بھی رکھ سکتے ہیں۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں آپ دونوں کا مل کر ویب سائٹ کے کام میں شرکت عمل کرنا اور ایک دوسرے کے لئے آدھا آدھا نفع رکھنا جائز ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”یشترکان من غیر مال علی ان یتقبلا الاعمال فیکون الکسب بینھما فیجوز ذلک“ یعنی: شرکت بالعمل میں دو شریک مال ملائے بغیر اس بات پر شرکت کریں کہ وہ

دونوں لوگوں سے کام لیں گے اور جو کچھ کمائی ہو گی وہ ان دونوں کے درمیان تقسیم ہو گی تو اس طرح شرکت کرنا، جائز ہے۔

(فتاوی عالمگیری، جلد2، صفحہ328، دار الفکر)

شرکتِ عمل سے حاصل ہونے والا نفع طے شدہ شرط کے مطابق شرکاء میں تقسیم ہو گا، مجلۃ الاحکام العدلیہ میں ہے: "یقسم الشرکاء الربح بینھم علی الوجہ الذی شرطوہ یعنی ان شرطوا تقسیمہ متساویا یقسموہ متساویا" یعنی: شرکت عمل میں شرکاء نفع کو اسی طریقے سے تقسیم کریں گے جو طے کیا تھا یعنی اگر شرکاء نے باہم برابر نفع لینا مشروط کیا تھا تو برابر نفع تقسیم کریں گے۔

(مجلۃ الاحکام العدلیہ، صفحہ268، مطبوعہ کراچی)

شرکت عمل کسے کہتے ہیں؟ اس سے متعلق صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "شرکت بالعمل کہ اسی کو شرکت بالابدان اور شرکت تقبل و شرکت صنائع بھی کہتے ہیں وہ یہ ہے کہ دو کاریگر لوگوں کے یہاں سے کام لائیں اور شرکت میں کام کریں اور جو کچھ مزدوری ملے آپس میں بانٹ لیں۔"

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ505، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

12 ربیع الثانی 1446ھ/15 اکتوبر 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com